روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعہ 29 جنوری 2016ء 18 ربیع الثانی 1437 ہجری 29 صلح 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 25

دشمن پر گرفت کی دعا

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یہ دعا کی۔

اے ہمارے رب! تونے فرعون (کو) اور اس کی قوم کے بڑے لوگوں کو (اس) ورلی زندگی میں زینت (کے سامان) اور اموال دے رکھے ہیں مگر اے ہمارے رب! نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ وہ تیرے رستہ سے (لوگوں کو) برگشتہ کر رہے ہیں۔ پس اے ہمارے رب! ان کے مالوں کو برباد کر دے اور ان کے دلوں پر بھی سزا نازل کر جس کا یہ نتیجہ نکلے کہ جب تک وہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں ایمان نہ لائیں۔

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مصائب اور شدائد کا آنا نہایت ضروری ہے۔ کوئی نبی نہیں گزرا جس کا امتحان نہیں لیا گیا۔ جب کسی کا کوئی عزیز مر جاتا ہے تو اس کے لئے یہ بڑا نازک وقت ہوتا ہے۔ مگر یاد رکھو کہ ایک پہلو پر جانے والے لوگ مشرک ہوتے ہیں۔ آخر خدا کی طرف قدم اٹھانے اور حقیقی طور پر...... (الفاتحہ :6) والی دعا مانگنے کے یہی معنے تو ہیں کہ خدا یا وہ راہ دکھا جس سے تو راضی ہو اور جس پر چل کر نبی کامیاب اور بامراد ہوئے۔ آخر جب نبیوں والی راہ پر چلنے کے لئے دعا کی جاوے گی تو پھر ابتلاؤں اور آزمائشوں کے لئے بھی تیار رہنا چاہئے اور ثابت قدمی کے واسطے خدا تعالیٰ سے مدد طلب کرتے رہنا چاہئے۔

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ صحت وعافیت بھی رہے۔ مال ودولت میں بھی ترقی ہو اور ہر طرح کے عیش وعشرت کے سامان اور مالی وجانی آرام بھی ہوں۔ کوئی ابتلاء بھی نہ آوے اور پھر یہ کہ خدا بھی راضی ہو جاوے وہ ابلہ ہے۔ وہ کبھی کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔ جن لوگوں پر خدا راضی ہوا ہے ان کے ساتھ یہی معاملہ ہوا ہے کہ وہ طرح طرح کے امتحانوں میں ڈالے گئے اور مختلف مصائب اور شدائد سے ان کا سامنا ہوا۔ حضرت ابراہیمؑ پر دیکھو کیسا نازک ابتلاء آیا تھا اور پھر اس کے بعد سب نبیوں کے ساتھ یہی معاملہ رہا۔ یہاں تک کہ (۔) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ آ گیا۔ دیکھو ان کو پیدا ہوتے ہی یتیمی کا سامنا ہوا۔ یتیمی بھی تو بری بلا ہے خدا جانے کیا کیا دکھ اٹھائے اور پھر دعویٰ کرتے ہی مصیبتوں کا ایک پہاڑ ٹوٹ پڑا تھا۔

یاد رکھو۔ انبیاء کا دوسرا نام اہل بلاء واہل ابتلاء بھی ہے۔ ابتلاؤں سے کوئی نبی بھی خالی نہیں رہا...... پھر انبیاء کو تو رہنے دو۔ امام حسینؓ کو دیکھو کہ ان پر کیسی کیسی تکلیفیں آئیں۔ آخری وقت میں جو ان کو ابتلاء آیا تھا کتنا خوفناک ہے۔ لکھا ہے کہ اس وقت ان کی عمر ستاون برس کی تھی اور کچھ آدمی ان کے ساتھ تھے۔ جب سولہ یا سترہ آدمی ان کے مارے گئے اور ہر طرح کی گھبراہٹ اور لاچاری کا سامنا ہوا تو پھر ان پر پانی کا پینا بند کر دیا گیا۔ اور ایسا اندھیر مچایا گیا کہ عورتوں اور بچوں پر بھی حملے کئے گئے اور لوگ بول اٹھے کہ اس وقت عربوں کی حمیت اور غیرت ذرا بھی باقی نہیں رہی۔ اب دیکھو کہ عورتوں اور بچوں تک بھی ان کے قتل کئے گئے اور یہ سب کچھ درجہ دینے کے لئے تھا۔ جاہل تو کہیں گے کہ وہ گنہگار اور بداعمال تھے اس لئے ان پر یہ تکلیف آئی مگر ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ آرام سے کوئی درجہ نہیں ملا کرتا جو لوگ ایک ہی پہلو پر زور دیتے چلے جاتے ہیں اور ابتلاؤں اور آزمائشوں میں صبر کرنا نہیں چاہتے۔ اندیشہ ہے کہ وہ دین ہی چھوڑ دیں۔

یہ تو بڑی غلطی ہے کہ ایک طرف تو انسان چاہے کہ ہر طرح کی آسودگی اور آرام ہو اور خوشنودی کے سب سامان مہیا ہوں اور دوسری طرف مقرب اللہ بھی بن جاوے۔ یہ تو ایسا ہی مشکل ہے جیسے اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گزر جانا بلکہ اس سے بھی ناممکن۔ جب تک ابتلاؤں اور امتحانوں میں انسان پورا نہ اترے کچھ نہیں بنتا۔ (الفضل 31 مئی 2010ء)

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ برائے سال 2016ء کیلئے داخلہ فارم یکم اپریل تا 31 مئی 2016ء مدرسۃ الحفظ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ داخلہ فارم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الحفظ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 جون 2016ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ نامکمل فارم پر کارروائی ممکن نہیں ہوگی۔ داخلہ فارم حاصل کرنے اور واپس جمع کروانے کا وقت صبح 8 تا 12 بجے ہے۔ تمام احباب سے گزارش ہے کہ مقررہ اوقات میں تشریف لائیں۔ فارم کے ہمراہ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ لف کریں۔

1۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

2۔ پرائمری پاس رزلٹ کارڈ کی فوٹو کاپی

(انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہیں)

نوٹ: فارم پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

1۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2016ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

1۔ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 6/اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

2۔ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 7، 8/اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 5/اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کردی جائے گی۔ تمام امیدواران انٹرویو کیلئے آنے سے قبل فائنل لسٹ میں اپنا نام اور وقت چیک کر کے مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مشعل راہ

مجالس کی امانت کا خیال رکھیں

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 16 جولائی 2004ء میں فرماتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مجلس کی ہر بات امانت ہوتی ہے سوائے تین قسم کی مجالس کے نمبر 1 ایسی مجالس جن میں ناحق خون کرنے کا منصوبہ ہو۔ نمبر 2، بدکاری کرنے کا منصوبہ ہو اور نمبر 3، ایسی مجالس جن میں کسی کا ناحق مال دبانے کا منصوبہ ہو۔

(ابو داؤد کتاب الادب باب فی نقل الحدیث)

تو فرمایا کہ ایسی مجالس جن سے کسی کے ذاتی نقصان کا یا قومی نقصان کے احتمال کا، اندیشے کا اظہار ہوتا ہو وہ ضرور متعلقہ لوگوں تک پہنچائی جانی چاہئیں۔ اس کے علاوہ باقی سب امانت ہے۔ کیونکہ اگر یہ باتیں نہیں پہنچائیں گے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ بھی اس جرم میں شریک ہیں۔

ایک روایت میں آتا ہے مجلسیں برخاست کرنے کے بارے میں کہ مجلس برخاست کرتے یا مجلس سے اٹھتے ہوئے آنحضرت ﷺ کا کیا طریق تھا اور ہمیں آپؐ نے کیا سکھایا۔ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپؐ کا یہ معمول تھا کہ جب مجلس برخاست کرنا ہوتی اور آپؐ اٹھنا چاہتے تو مجلس کے آخر پر یہ دعا کرتے: ''اے اللہ تو پاک ہے اور تیری حمد کی قسم، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے مغفرت کا طلبگار ہوں اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں''۔

(ابو داؤد کتاب الادب باب فی کفارۃ المجلس)

ایک مرتبہ اسی طرح آپؐ نے دعا کی تو ایک شخص نے کہا کہ یا رسول اللہ! اب آپ ایک ایسی دعا کرنے لگ گئے ہیں کہ پہلے آپ نہیں کیا کرتے تھے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا یہ دعا ان باتوں کا کفارہ ہوگی جو مجلس میں ہو جاتی ہیں۔ (ابو داؤد کتاب الادب) یعنی آپ نے یہ سکھایا کہ مجلس میں بعض ایسی باتیں بھی ہو جاتی ہیں جو تکلیف دہ ہوتی ہیں ان کے کفارے کے طور پر۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ کچھ ایسے کلمات ہیں جس نے بھی ان کو اپنی مجلس سے اٹھتے ہوئے تین مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ ان کے طفیل اس کے وہ گناہ جو اس نے وہاں کئے ہوں گے ان کو ڈھانپ دے گا۔ اور جس نے یہ کلمات کسی خیر کی مجلس میں اور ذکر الٰہی کی مجلس میں پڑھے تو ان کے ساتھ اس پر مہر کر دی جائے گی جیسے کہ مہر کے ساتھ کسی صحیفہ پر مہر کر دی جاتی ہے۔ اور وہ کلمات یہ ہیں۔ (-) اے اللہ تو اپنی حمد کے ساتھ، پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش کا طالب ہوں اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔

(ابو داؤد کتاب الادب باب فی کفارۃ المجلس)

پس مجالس میں بہت سی باتیں انجانے میں ایسی ہو جاتی ہیں جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا، جو نقصان کا باعث بن سکتی ہیں اسلئے مجلس سے اٹھتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنی چاہئے کہ ہر شیطان کے حملے سے ہمیں محفوظ رکھے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''یہ بہت ضروری ہے کہ تم لوگ دعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے معرفت طلب کرو۔ بغیر اس کے یقین کامل ہرگز حاصل نہیں ہو سکتا۔ وہ اس وقت حاصل ہوگا جبکہ یہ علم ہو کہ اللہ تعالیٰ سے قطع تعلق کرنے میں ایک موت ہے۔ گناہ سے بچنے کے لئے جہاں دعا کرو وہاں ساتھ ہی تدابیر کے سلسلہ کو ہاتھ سے نہ چھوڑو اور تمام محفلیں اور مجلسیں جن میں شامل ہونے سے گناہ کی تحریک ہوتی ہے ان کو ترک کرو اور ساتھ ہی ساتھ دعا بھی کرتے رہو اور خوب جان لو کہ ان آفات سے جو قضاء وقدر کی طرف سے انسان کے ساتھ پیدا ہوتی ہیں جب تک خدا تعالیٰ کی مدد ساتھ نہ ہو ہرگز رہائی نہیں ہوتی''۔ (ڈائری حضرت مسیح موعود 21۔ اگست 1904ء)

(روزنامہ الفضل یکم فروری 2005ء)

محترم مصلح الدین احمد راجیکی کے منتخب اشعار

یہ تیرے کوچۂ الفت کی خاک تھی ورنہ
کبھی تو کی ہے ستاروں سے ہم سری میں نے

....

جب کبھی آتا ہے دل میں ان کے آنے کا خیال
ڈبڈبا جاتی ہیں آنکھیں گھر کا ساماں دیکھ کر

....

جبین آرزو بدلی نہ سنگ آستاں بدلا
ترے رنگ تغافل سے مرا رنگ فغاں بدلا
وہی گلچیں وہی صیاد اب بھی ہے گلستاں میں
ہوا کیا موسم گل سے اگر دور خزاں بدلا

....

گلشن کی بہاریں جھوٹی ہیں پھولوں کے نظارے جھوٹے ہیں
بلبل کی صدائیں دو دن ہیں آہوں کے شرارے جھوٹے ہیں
دنیا میں جو میلے لگتے ہیں اک روز اُجڑ کر رہتے ہیں
خوشیوں کا بھروسا کیوں کر ہو خوشیوں کے سہارے جھوٹے ہیں

....

مذاق زندگی اپنا بدل جائے تو اچھا ہے
کسی صورت دل مضطر سنبھل جائے تو اچھا ہے
گزشتہ محفلوں کی داستاں کوئی سنا مصلح
فسردہ سی طبیعت کچھ بہل جائے تو اچھا ہے

....

چل گزر راہ فنا سے بے خطر ہونے کے بعد
معرکے ہوتے ہیں سر سینہ سپر ہونے کے بعد
کیا ہوا دریا میں گر موجیں قیامت خیز ہیں
پار لگتے ہیں سفینے شور و شر ہونے کے بعد

....

ہمیں ڈراتا ہے دشتِ ہستی کے خار زاروں سے یہ زمانہ
ہم ایسی راہوں پہ مسکرا کے چلا کئے ہیں چلا کریں گے

....

چشم تر نے کچھ ہماری غمگساری کی تو ہے
درد دل نے کچھ دوائے بے قراری کی تو ہے
گردشیں بھولی تو ہیں اپنا وہ انداز کہن
آسماں نے دل جلوں کی غمگساری کی تو ہے

(انتخاب: پروفیسر عبدالصمد قریشی)

مکرم زکریا ورک صاحب کینیڈا

اسلامی سائنس کی یورپ ترسیل اور نشاۃ ثانیہ

مسلمانوں کی کتب کے تراجم سے موجودہ یورپ نے 12 ویں صدی میں جنم لیا

(قسط دوم آخر)

الفریڈ آف سراشل برطانیہ

Alfred of Sareshel,12th century

الفریڈ بارہویں صدی کا برطانوی سکالر تھا۔ اس نے عربی کا علم اسلامی سپین میں حاصل کیا تھا۔ ٹولیڈو کے دارالترجمہ میں اس نے ارسطو کی متعدد کتابوں کے عربی سے تراجم کئے نیز ان کی شرحوں کے بھی۔ یہ عربی تراجم وتفاسیر زیادہ تر ابن رشد کی تھیں۔ اس نے عربی اسلامی سپین میں سیکھی تھی۔ اس کے تراجم کے ذریعہ ارسطو کی نیچرل فلاسفی اور میٹافزکس انگلینڈ میں متعارف ہوئی تھیں۔

بارہویں صدی میں عربی سے ترجمہ شدہ کتابیں

الکندی کی چار کتابیں، الرازی کی تین کتابیں، الزہراوی کی کتاب التصریف، ابن سینا کی کتابیں ابن الوافد اور علی ابن رضوان کی طب پر کتابیں، جابر بن حیان کی کتابیں، **رابرٹ کا پہلا ترجمہ قرآن 1150ء پھر مارک آف ٹولیڈو نے 1200ء میں** دوبارہ کیا، حنین ابن اسحٰق کے جالینوس کے تراجم، ابن جبرائیل کی کتاب الاخلاق، بطلیموس کی علم مناظر، افلاطون اور ارسطو کی کتابوں کے عربی تراجم، امام غزالی کی مقاصد الفلاسفہ اور تہافۃ الفلاسفہ، فرغانی کی حرکات السماویہ، قسطا ابن لوقا کی کتاب الفصل بین الروح والنفس، فارابی کی احصاء العلوم، ابن سینا کی کتاب الشفاء، ابو مشعر کی کتاب المدخل الی احکام النجوم، علی ابن عباس کی کتاب الملکی۔

مارک آف ٹولیڈو

Mark of Toledo(fl.1193-1216)

مارک ہسپانوی پادری، طبیب اور ترجمہ نگار تھا جس کا سرپرست آرک بشپ آف ٹولیڈو تھا۔ مارک نے قرآن مجید کا ترجمہ کیا نیز متعدد طبی کتابوں کے بشمول جالینوس کی کتابوں جن کے ایڈیشنز حنین ابن اسحٰق اور حبیش نے تیار کئے تھے۔

سسلی سے ترسیل

جب راجر اول نے سسلی پر 1091ء میں قبضہ کیا تو اس وقت مسلمان یہاں دو سو سال سے حکومت کر رہے تھے۔ سسلی کے دارالخلافہ (پالرمو Palermo) میں جہاں یونانی، لاطینی اور عربی ہر جگہ بولی اور سمجھی جاتی تھیں، راجر نے مسلمان سکالرز کو سول سروس میں شامل کر لیا۔ اس کے بیٹے راجر دوم (54-1101ء) کی حکومت میں پالرمو نصرانی اور اسلامی کلچرز کا اتصال اور مرکز بن گیا جس طرح اندلس میں قرطبہ اور طلیطلہ تھا۔ شاہی سرپرستی کے تحت یہاں یونانی اور عربی سے لاطینی میں کتب کے تراجم کئے گئے۔

راجر دوم نے الادریسی (1166-1100ء) کو حکم دیا کہ وہ چاندی کا دنیا کا گول نقشہ تیار کرے جس کے لئے مواد بطلیموس کی کتاب جیوگرافی سے، عربی کتابوں، بادشاہ کے سفیروں، سیاحوں سے لیا گیا تھا۔ چاندی کا یہ گلوب تو ضائع ہو گیا مگر اس کی تفصیل ادریسی کی کتاب نزہت المشتاق فی اختراق الآفاق کے نقشوں والے حصہ میں موجود ہے۔ جغرافیہ پر یہ کتاب عہد وسطیٰ کا انسائیکلو پیڈیا تھا۔ یورپ میں یہ صدیوں تک نصابی کتاب رہی جس کے متعدد خلاصے تیار کئے گئے۔ پہلا خلاصہ 1592ء میں تیار ہوا تھا۔ 1619ء میں اس کا لاطینی میں ترجمہ کیا گیا اور 1830ء میں دو جلدوں میں اس کا فرنچ ترجمہ زیور طبع سے آراستہ ہوا تھا۔

بادشاہ فریڈرک دوم

Frederick II(1194-1250)

بادشاہ فریڈرک دوم چھ زبانوں پر قدرت رکھتا تھا عربی، سسلین، جرمن، فرنچ، لاطینی اور یونانی۔ اس کو سائنس اور ریاضی سے خاص شغف اور سائنسدانوں کا قدردان تھا۔ وہ اسلامی کلچر سے اس قدر متاثر تھا کہ لوگ اس کو baptized sultan کہتے تھے۔ وفات پر اس کو عربی لباس میں ایک مسجد میں دفنایا گیا جو کتھیڈرل میں تبدیل کر دی گئی تھی۔ وہ بذات خود فلاسفر، سائنسدان اور سکالرز کا سرپرست تھا۔ اس کے شاہی دربار میں تمام مذاہب کے سکالرز جمع رہتے تھے۔ ان میں سے مشہور ترین مائیکل اسکاٹ، تھیوڈور آف انٹیوخ، اور لینارڈو فبیو ناچی تھے۔ ان سکالرز نے اس کے لئے فلاسفی، زوآلوجی، میڈیسن، ریاضی، میکانیات اور کاسموگرافی پر عربی کتابوں کے تراجم کئے۔ ان سکالرز کی کتابوں اور تراجم کے لئے اس نے بے دریغ رقم خرچ کی۔ اس کی ذاتی لائبریری میں ہر موضوع کی کتابیں تھیں۔ یونیورسٹی آف نیپلز کو اس نے 1224ء میں قائم کیا تھا جس کی لائبریری میں تمام عربی کتابیں تھیں۔ یونیورسٹی آف پیرس اور بولونیا کو اس نے ارسطو اور ابن رشد کے تراجم تحفہ میں دیئے جو اس کے حکم پر کئے گئے تھے۔ شاہین پروری پر اس نے رسالہ لکھا جس میں ذاتی مشاہدات دیئے گئے تھے۔

فراج بن سالم (Farraghut d.1285) نے کتاب الحاوی کے ترجمہ کے علاوہ ابن جزلہ کی تقویم الابدان، علی ابن عباس مجوسی اور حنین کی کتابوں کے تراجم کئے۔ بانا کوسا Banacosa نے پاڈوا میں کتاب الکلیات کا لاطینی میں ترجمہ کیا۔ سسلی کے بادشاہ چارلس آف انجو کے لئے ابن بطلان کی تقویم الصحۃ کا جزوی ترجمہ کیا گیا تھا۔

لینارڈو فبیو ناچی

Leonardo Fibonacci(1180-1250)

عہد وسطیٰ کے قابل ذکر ریاضی دان لینارڈو کی مشہور کتاب کا نام لیبر اباچی 1202ء Liber Abbaci ہے۔ اس نے ہندی اعداد کا علم بوگیا Bougie الجیریا میں حاصل کیا تھا جہاں اس کا والد سفیر تھا۔ اس کے والد نے اس کو سسلی، مصر، شام، ترکی تجارت کے لئے بھیجا تھا جہاں اس نے ریاضی پر اسلامی مسودات کا مطالعہ کیا نیز عربی اعداد کا استعمال سیکھا جو مسلمانوں میں عام تھے۔ بزنس مین کی کتاب لیبر اباچی کے ذریعہ یورپ میں ہندی/عربی اعداد کا نظام and place value 0-9 متعارف ہوا تھا۔ نئے عددی نظام کا بک کیپنگ، اوزان اور پیمائش کی تبدیلی، سود کا تخمینہ، زرمبادلہ اور دیگر چیزوں پر اطلاق ہوا تھا۔ کتاب Practica geometrae میں اس نے بیان کیا کہ جیومٹری کا علم المساحہ (سرویئنگ) پر اطلاق کیسے ہوتا ہے جیسے کہ اس نے مسلمان انجینئرز کو کرتے دیکھا تھا۔

مائیکل اسکاٹ

Michael Scot(1175-1232)

مائیکل سکاٹ کی پیدائش سکاٹ لینڈ میں ہوئی اور آکسفورڈ و پیرس میں تعلیم حاصل کی۔ اس نے اپنے کیرئیر کا آغاز ترجمہ نگار کے طور پر کیا تھا۔ وہ ایک مشاق فلاسفر، ریاضی دان، ترجمہ نگار اور ماہر جوتش تھا۔ سسلی کے بادشاہ فریڈرک دوم کے درباری جوتشی ہونے پر اس نے ارسطو کی عربی کتابوں کے لاطینی تراجم دوبارہ کئے اور ان کی عربی شرحوں پر نظر ثانی کی جو ابن رشد نے لکھی تھیں۔ یورپ میں ابن رشد کا فلسفہ ان کتابوں سے متعارف ہوا تھا۔ بادشاہ کے لئے اس نے ابن رشد کی De Animalibus کا خلاصہ تیار کیا نیز ضخیم کتاب انٹروڈکشن ٹو اسٹرالوجی لکھی۔ 1209ء میں وہ ٹولیڈو گیا جہاں اس کا تعارف ممتاز مسلمان سکالرز سے ہوا۔ یہاں اس نے علم ہیئت اور علم جوتش پر کئی ایک عربی کتابوں کے تراجم کے علاوہ ابن رشد کی فلاسفی پر متعدد کتابوں کے تراجم کئے۔ 1210ء میں ابن سینا پر کتاب Abbreviatio Avicennae زیب قرطاس کی۔ ابن سینا کی کتاب الحیوان کا لاطینی ترجمہ کیا۔ نورالدین بطروجی (م1204ء) کی کتاب الہیئۃ کا ترجمہ اس نے 1217ء میں طلیطلہ میں کیا جس میں غیر بطلیموسی

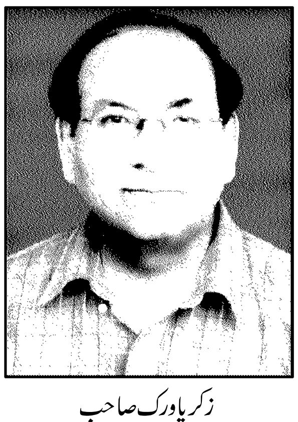

زکریا ورک صاحب

نظام ہیئت پیش کیا گیا تھا۔ 1220ء میں پالرمو (سسلی) واپس آنے پر اس نے طب علم جوتش، کیمیا گری، قیافہ شناسی، جادو پر کتابیں لکھیں۔ 1230ء میں وہ واپس آکسفورڈ آیا اور ارسطو کی کتابوں کے علاوہ فزکس اور ریاضی پر سکالرز کی شرحیں اپنے ہمراہ لایا تھا۔

تیرہویں صدی ہی میں سٹیفن آف سارا گوسا نے 1233ء میں ابن الجزار کی مفردات پر کتاب کا ترجمہ کیا۔ مرسیا (سپین) کے لینگویج انسٹی ٹیوٹ میں فرائر ڈومینیکن ماروچینی Dominican Marrochini نے علی ابن عیسیٰ کی تذکرۃ الکحالین کا ترجمہ 1270ء میں کیا۔ کنگز آف آراگاؤن اور پوپ کے شاہی طبیب آرنلڈ آف ویلا نووا Arnold of Villanova(1240-1311) نے کندی کی کتاب رسالہ فی معرفۃ قوۃ الادویہ المرکبہ کے ترجمہ کے علاوہ ابن سینا، قسطا بن لوقا، ابوالاعلیٰ ابن زہر، ابوصلت امیہ کی کتاب الادویہ المفردہ، اور حبیش کی کتابوں کے تراجم کئے۔

بادشاہ الفانسو دہم

Alfonso X El sabio (R.1252-1284)

کیسٹیل (قشطالیہ) اور لیوآن (Castile and Leon) کے بادشاہ الفانسو دہم نے اسلامی علوم کی یورپ اور سپین میں ترسیل کے لئے تاریخی کردار ادا کیا۔ اس نے اشبیلیہ میں 1254ء میں کالج قائم کیا جہاں لاطینی اور عربی میں تعلیم دی جاتی تھی۔ اس نے عربی علوم عقلیہ کو ہسپانوی میں منتقل کروایا یہ چیز اس کو اپنے باپ سے ورثہ سے ملی تھی۔ اس نے ترجمہ نگاروں کو اکٹھا کر کے حکم دیا کہ وہ سائنسی اور تاریخی کتب کے تراجم کریں۔ چنانچہ عبدالرحمٰن صوفی، قسطا ابن لوقا، الزرقلی، نیریزی، علی بن خلاف الانصاری، ابن السیمح، ابن الہیثم، البتانی جیسے ماہرین فلکیات کی کتابیں ترجمہ کی گئیں۔ الفانسو بذات خود شاعر، میوزیشن، فقیہ، مورخ، ماہر فلکیات تھا اس لئے ترجمہ نگاری میں خود بھی حصہ لیا۔ اس ضمن میں اس کی اسٹرانومی پر اہم کتاب Libros del saber de astronomia ہے۔ اس نے ایک زیج تیار کی جس کا نام Alfonsine Tables ہے۔ یہ زیج سولہویں صدی تک اہم ترین زیج قرار دی جاتی رہی۔ درحقیقت اس زیج کے لئے زرقلی کی زیج سے

اکتساب فیض کیا گیا تھا۔

اگرچہ ٹولیڈو (سپین) کے کیتھیڈرل آرکائیوز میں موجود ہزاروں عربی مسودات کو نذر آتش کر دیا گیا تھا لیکن 2500 کے قریب عربی سے لاطینی میں تراجم کے مسودات جو بارہویں صدی سے شروع ہوتے ہیں ابھی تک آرکائیوز میں محفوظ ہیں۔

راجر بیکن

Roger Bacon (1214-92)

برطانوی نژاد راجر بیکن جید فلاسفر، سائنسدان اور قاموس نویس تھا۔ ارسطو کے متعلق اس نے تمام معلومات ابن رشد کی عربی شرحوں سے حاصل کی تھیں۔ علم مناظر میں اس کی تصنیف Opus Majus کا مطالعہ میں نے کوئینز یونیورسٹی کنگسٹن کی لائبریری میں کیا ہے یہ قریب قریب ابن الہیثم کی کتاب المناظر کا چربہ نظر آتی ہے۔ سائنس پر اس کی کتابوں کا ماخذ عربی تصانیف تھیں۔

تیرھویں صدی میں عربی سے ترجمہ شدہ کتابیں

ارسطو کی پودوں پر کتاب، ابن سینا کی کتاب الشفاء، بطروجی کی کتاب الھیئہ، ابن رشد کی ارسطو کی منطق کی کتب کی تفاسیر، ابن الجزار کی کتاب ادویۃ المفردہ، امام غزالی کی میزان العمل، جالینوس کی کتاب پر علی ابن رضوان کی تفسیر، موسیٰ ابن میمون کی دلالۃ الحیرین، اور تین مزید کتابیں، بطلیموس کی مجسطی اور ابن رشد کا اس کا خلاصہ، فرغانی کی کتاب السماویہ، فارابی کی منطق پر کتاب، ابوصلت امیہ کی ادویہ المفردہ، کندی کی ادویہ المرکبہ، ارسطو اور جالینوس کی مزید کتابیں، ابن رشد کی کلیات فی الطب، ابن سینا کی طب پر نظم ارجوزہ فی الطب، ابن میمون کا مقالہ فی تدبیر الصحۃ اور السموم والمحرر، رازی کی کتاب الحاوی، ابن جزلہ کی تقویم الابدان، ابن الہیثم کی الباری فی احکام النجوم اور فی ہیئت العالم، عبدالرحمٰن صوفی کی کتاب الکواکب (1256ء)، ابن ابی رجال کی کتاب الباری، **قرآن مجید کی سورۃ المعارج کا لاطینی ترجمہ**، زرقلی کے اصطرلاب الصفیحہ پر رسالہ، رازی کی کتاب المنصوری، زہراوی کی کتاب التصریف، ارسطو کی کتاب الطبیعات، جابر ابن افلاح کی اصلاح مجسطی، اقلیدس کی کتاب المفردات، ابن زہر کی کتاب الاغذیہ۔ ابن وافد کی الادویہ المفردۃ۔

یورپ میں سائنس کی نشاۃ ثانیہ

بارہویں صدی سے پہلے یورپ میں ظلمت کا دور دورہ تھا۔ کسی کو سائنس، فلاسفی، میڈیسن سے سروکار نہ تھا۔ یورپین قومیں وحشیوں کی زندگی گزار رہی تھیں۔ رفتہ رفتہ یونانی اور اسلامی علوم کی اشاعت و ترویج سے یورپ میں علمی احیائے ثانی کا آغاز گیارہویں صدی میں سالرنو کے میڈکل سکول سے شروع ہوا۔ نشاۃ ثانیہ کے لئے دو اہم عوامل تھے یعنی سائنسی کتابوں کے عربی سے تراجم اور یونیورسٹیوں کا قیام جو کسی حد تک اسلامی مدرسوں کی طرز پر تھے۔ اسلامی مدرسوں کی طرح نصرانی یونیورسٹیوں میں لبرل آرٹس، فلاسفی اور تھیالوجی کی تعلیم دی جاتی تھی۔ ان یونیورسٹیوں میں تمام نصابی کتب عربی کتابوں کے لاطینی تراجم تھے۔ علوم کی درجہ بندی وہی تھی جو الفارابی نے کی تھی۔ بارہویں صدی میں عربی سے تراجم کئے گئے اور کچھ عرصہ بعد درج ذیل یونیورسٹیاں قائم ہوئیں۔ پیرس 1160ء آکسفرڈ 1167ء کیمبرج 1209ء پیڈوعا 1222ء، نیپلز 1224ء سالامانکا 1227ء۔ فیکلٹی آف میڈیسن میں ہر کتاب مسلمان مصنف کی تھی۔ فلاسفی میں نصابی کتاب ارسطو کی تھی مگر اس کو سمجھنے کے لئے تمام شرحیں فارابی، الکندی، ابن سینا اور ابن رشد کی تھیں۔ علم ہیئت کی تمام کتب مسلمانوں کی تھیں۔ جیومٹری کے لئے نصابی کتاب اقلیدس کی تھی مگر عربی تراجم سے پڑھی جاتی تھی۔ الجبرا، علم مثلثات اور حساب کے لئے کتابیں مسلمانوں کی تھیں۔

طب پر عربی کتابوں کے تراجم سے یورپ میں طبی کتابوں کے لکھنے کا رواج شروع ہوا۔ یونیورسٹیوں میں قانون ابن سینا اور رازی کی منصوری طبی نصاب کی بنیاد تھیں۔ وی آنا میں 1522ء تک اور فرینکفرٹ میں 1588ء تک طبی نصاب رازی اور ابن سینا کی کتابوں پر مشتمل تھا۔ یورپ میں سب سے پہلی طبی کتاب جو پرنٹنگ پریس پر شائع ہوئی وہ فیراری ڈی گراڈی Ferrari de Gradi (م 1472) کی منصوری کی شرح تھی۔ اس کتاب میں ابن سینا کا حوالہ تین ہزار مرتبہ، رازی اور جالینوس کا ایک ہزار مرتبہ اور بقراط کا حوالہ صرف ایک سو دفعہ دیا گیا تھا۔ قانون ابن سینا کے 1500ء تک سولہ ایڈیشنز شائع ہوئے تھے اور 1650ء تک زیر استعمال رہی۔ رازی اور ابن سینا کی پورٹریٹ پیرس کے میڈیکل سکول میں اب بھی دیوار پر نصب ہے۔ امریکہ میں پرنسٹن یونیورسٹی (نیو جرسی) کے چرچ کی کھڑکی کے Stained-Glass پر رازی کی تصویر کندہ ہے راقم الحروف کے پاس اس کی رنگین تصویر بھی ہے۔

یونانی علوم کو عباسی دور حکومت میں مسلمانوں نے آٹھویں اور نویں صدیوں میں عربی میں تراجم کر کے محفوظ کیا تھا۔ قدیم یونانی علوم کی کتنی ہی کتابیں عربی میں تو موجود ہیں مگر اصل یونانی میں ناپید ہو چکی ہیں۔ عربی سے تراجم کا یہی کام ٹولیڈو (سپین) سسلی، اور اٹلی میں کیا گیا تب یورپین اقوام کی ان علوم تک رسائی ممکن ہوئی تھی۔ اس کے بعد عربی علوم کی کتنی ہی کتابیں لاطینی میں تو موجود ہیں مگر اصل عربی میں ناپید ہو چکی ہیں۔

یہ مقالہ ابن رشد القرطبی (م 1198ء) کے تذکرہ اور یورپ میں اس کے افضل علمی مقام کے بغیر تشنہ رہے گا۔ ابن رشد اندلس کا مایہ ناز سکالر، قاضی، اور طبیب تھا مگر اس کی عالمی شہرت ارسطو کے شارح کے طور پر تھی۔ ابن رشد نے ارسطو کی 38 کتابوں کی شرح زیب قرطاس کی تھیں۔ نہ صرف یہ بلکہ اس نے ارسطو کے یونانی شارحین کی شرحوں پر بھی شرحیں لکھیں جیسے افلاطون کی کتاب ری پبلک۔ یہ شرحیں تین قسم کی تھیں یعنی جامع، تلخیص اور تفسیر۔ اس کے علاوہ اس نے خود علم ہیئت، طب اور فزکس پر کتابیں تصنیف کیں۔ بعض مؤرخین کا کہنا ہے ابن رشد درحقیقت عہد قدیم کے علوم کی احیاء کا نقطہ آغاز تھا جو یورپین نشاۃ ثانیہ سے دو سو سال قبل وقوع ہوا تھا۔ یورپ کی نشاۃ ثانیہ میں ارسطو کی کتابوں اور شرحوں کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔ بلکہ یورپ میں ہیومن ازم کا آغاز ان تراجم سے ہوا تھا۔ لوگ ابھی تک ارسطو کو عقل اور دانائی کا سرچشمہ تسلیم کرتے ہیں۔ تیرھویں صدی کے یورپین فلاسفروں اور سائنسدانوں پر ابن رشد کا علمی اثر اس قدر عمیق تھا کہ پیڈوا (اٹلی) میں School of Averroism شروع ہوا جہاں ارسطو پر ابن رشد کے کام کی وجہ سے استقرائی اور تجربی inductive & empirical سائنسی علوم کی ترویج ہوئی تھی۔ ابن رشد کی متعدد اصل کتابیں عربی اور عبرانی تراجم یورپ کی متعدد لائبریریوں کے علاوہ میڈرڈ کی اسکوریال لائبریری میں محفوظ ہیں۔ امریکہ کی تعلیمی ادارہ میسا چوسس انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی MIT کی ایک عمارت میں دیگر دیوقامت سائنسدانوں کے ناموں کے ساتھ ابن رشد کا نام بھی دیوار پر کندہ ہے۔ یہ کہنا مناسب ہے کہ ابن رشد یورپین نشاۃ ثانیہ کا دانشی جدامجد تھا۔

چودھویں صدی میں عربی سے ترجمہ شدہ کتابیں

قسطا ابن لوقا کی کتاب العمل، کرۃ الفلکیہ اور فی تدبیر الابدان، ابن جبرائیل کی مختار الجواھر، ابن رشد کی ارسطو کی مابعد الطبیعات، ارشمیدس کی کرۃ الاستوانۃ، ابن رشد کی تحافۃ التحافۃ، ابن رشد کی بطلیموس ارسطو اور افلاطون کی تمام کتابوں کی تفاسیر اور تلخیص، ابن معاذ (اشبیلیہ) کا سورج گرھن پر مقالہ (1079ء)، ابن زہر کی طب پر کتابیں، موسیٰ ابن میمون کا مقالہ فی التوحید، امام غزالی کی مقاصد الفلاسفہ، ابن وافد کی کتاب الوصاد، ابن سینا کی کتاب النجات، فخرالدین رازی کی کتاب المباحث الشرقیہ، ابن سینا کی القانون۔

عربی سے براہ راست مطالعہ

سولہویں صدی کے اوائل میں عربی سے براہ راست مطالعہ کا کام شروع ہو گیا۔ پیدرو الکالا Pedro Alcala کی عربی گرائمر اور لغت 1505ء میں شائع ہوئی۔ لیو افریقانس Leo Africanus کی عرب مصنفین کی سوانح عمریوں کی کتاب 1518ء میں شائع ہوئی۔ روم سے 1519ء میں عربی میں تھیالوجی آف ارسٹاٹل منصہ شہود پر آئی۔ دمشق میں اینڈریو الپاگو نے ابن سینا کی قانون فی الطب پر نظر ثانی کی۔ 1535ء میں پیرس میں پہلی عریبک چیئر قائم ہوئی جو گیلام پوسٹل G. Postel کو دی گئی تھی۔ اس نے عربی گرائمر کی کتاب بھی لکھی۔ Franciscus Raphelengius نے کلاسیکل عریبک کی پہلی گرائمر کتاب تیار کی۔ 1613ء میں لیڈن میں عریبک چیئر قائم ہوئی۔ ایڈورڈ پوکاک کی Specimen historiae arabum شائع ہوئی جس میں عربوں کے رسم و رواج کی ابتداء اور مسلمان فلاسفروں کے آئیڈیاز کی تاریخ دی گئی تھی۔ آکسفرڈ یونیورسٹی کی پہلی عریبک چیئر بھی پوکاک Pocock کو دی گئی تھی۔ اس نے ابن طفیل کے فلسفیانہ ناول حی ابن یقظان کا ترجمہ کیا اگلے ایڈیشن میں عربی متن اس کے بیٹے نے شامل کر دیا تھا۔

پرنٹنگ پریس کی ایجاد کے بعد اٹلی میں میڈیسی پریس 1584ء میں شروع ہوا۔ میڈیسی اورنٹیل پریس Medici نے عربی میں اصل کتابوں اور ان کے تراجم کو کوئی سو سال تک شائع کیا تھا جن کی اکثریت لارین زیا، فلورنس لائبریریوں میں محفوظ ہیں۔ مثلاً اقلیدس کی مبادیات کا علامہ نصیرالدین طوسی کا کیا ہوا عربی ترجمہ کی تین ہزار کاپیاں اس پریس نے شائع کی تھیں۔ ابن سینا کی قانون فی الطب بھی اصل عربی میں اسی پریس نے شائع کی تھی۔

مغربی سکالر مارگریٹ سٹل ویل Stilwell نے 1450-1550ء کے عرصہ میں یورپ میں پریس پر شائع ہونے والی کتابوں کی فہرست تیار کی تھی اس میں درجنوں عربی کتابیں تھیں جو بار بار شائع کی گئیں تھیں۔ برٹش میوزیم لائبریری لندن کی اسلامی مخطوطات کی کیٹیلاگ دو جلدوں میں ہے اور چار ہزار مخطوطات پر مشتمل ہے۔ برلن لائبریری کے عربی مخطوطات کی فہرست دس ضخیم جلدوں میں ہے ہر جلد میں ایک ہزار مخطوطات کا بیان ہے۔ بوڈلین لائبریری نے اسلامی دنیا کی ایک ہزار سالہ پرانی نادر الوجود کتب میں سے پچاس کتب کی نمائش کا اہتمام 1981ء میں کیا تھا۔ اس نمائش کا نام The Doctrina Arabum تھا جو ڈیونٹی کالج آکسفورڈ کی پانچ سو سالہ پرانی عمارت میں لگائی گئی تھی۔ گوگل پر اس کے متعلق معلومات مع کتابوں کی تصاویر کے دستیاب ہیں۔

bodley30.bodley.ox.ac.uk:8180/luna/servlet/detail/

امریکہ کی نیشنل لائبریری آف میڈیسن، میری لینڈ میں موجود 143 عہد وسطیٰ کی عربی کتابوں کے مسودات کی فہرست انٹرنیٹ پر دستیاب ہے۔

http://www.nlm.nih.gov/hmd/pdf/shelflist.pdf

اس مضمون کا انگلش ترجمہ مع لاطینی تراجم والی

باقی صفحہ 5 پر

مکرم محمد شریف خان صاحب

محترم چوہدری محمد علی صاحب ایم اے کی یادیں

چوہدری صاحب سے میرا پہلا تعارف ستمبر 1956ء کی کڑکتی سہ پہر دفتر سپرنٹنڈنٹ فضل عمر ہوسٹل میں ہوا۔ میں فضل عمر ہوسٹل میں داخلہ کے لئے دھک دھک کرتے دل کے ساتھ پہلے سے کھڑے لڑکوں کی قطار میں دیوار سے لگ کر جا کھڑا ہوا۔

ذرا ہوش ٹھکانے لگے تو کمرے کا جائزہ لینے کا موقعہ ملا، میز کے سامنے ایک صاحب ٹوپی پہنے کالی عینک لگائے کوٹ پینٹ پہنے بیٹھے تھے، پتہ چلا موصوف سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل چوہدری محمد علی صاحب ہیں ان کے بائیں جانب بیٹھے ہنس مکھ صاحب پروفیسر سعید اللہ خان صاحب تھے، جو داخلہ فارموں سے پڑھ کر لڑکوں کا تعارف کروا رہے تھے، چوہدری صاحب مزید معلومات کے لئے متعلقہ لڑکے سے کچھ سوال کرتے اور فارم پر دستخط کر کے لڑکے کو تھماتے ہوئے دفتر میں لے جائیں کہتے۔

جب میری باری آئی، دل تو پہلے سے ہی دھڑک رہا تھا کہ ہم سے سوال ہوا محمد شریف کیا تم منیر شامی کے بھائی ہو اب سانس بھی خشک ہوا، خشک ہونٹوں پر زبان پھیرتے ہوئے گھٹی آواز میں مشکل سے جی کہہ سکا۔ چوہدری صاحب اور سعید اللہ خان صاحب نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا (منیر، میرے بڑے بھائی تھے جو تعلیم الاسلام کالج قادیان کے اولین طالب علم تھے تقسیم ملک کے دوران قادیان میں شہید ہوئے، خان صاحب کے کلاس فیلو تھے)، چوہدری صاحب نے فارم پر کچھ لکھا اور یہ کہتے ہوئے، اگر کوئی ضرورت ہو تو مجھے بتائیں، فارم مجھے تھما دیا۔ دفتر سے نکلا تو کچھ جان میں جان آئی۔ مجھے چار نمبر ڈارمیٹری میں سیٹ الاٹ ہوئی۔ جہاں پہلے سے تین لڑکے میرا انتظار کر رہے تھے۔ سامان رکھا تعارف ہوا، ریاض حسین مونس کبیر والا ملتان۔ رفیق احمد خان ساہیوال، نصرت حفیظ اللہ علوی پنڈ دادنخان۔ مجھے دروازے کے پاس سیٹ ملی۔ ہم ایک دوسرے کا کن انکھیوں سے جائزہ لے ہی رہے تھے کہ ناگہاں گھنٹی کی آواز نے ہمیں چونکا دیا، وضو کیا، نماز کے بعد کھانا، پیٹ بھر کر کھایا۔ سخت گرمی تھی۔ پسینے سے شرابور۔ سفر کے تھکے ماندے، چارپائی پر لیٹتے ہی گہری نیند میں ڈوب گئے۔

گھنٹی بجی عصر کی نماز چوہدری صاحب نے پڑھائی اور بخاری شریف سے ایک حدیث کا درس بڑی شستہ انگریزی زبان میں دلنشیں انداز میں دیا، کچھ سمجھ آیا کچھ نہ۔ اگلے روز ہمارا کالج میں پہلا دن تھا، گرمی انتہاؤں کو چھو رہی تھی۔ گول بازار میں مجید آئرن سٹور سے دفتر کی پرچی دکھا کر پیڈسٹل فین لے آئے۔

اگلے دن کالج آفس سے آئی ڈی کارڈ کے سلسلے میں دو تصاویر جمع کروانے کا حکم ملا۔ ربوہ میں سٹوڈیوز کا علم نہیں تھا۔ سینئرز سے پوچھا، انہوں نے چنیوٹ مین بازار میں شریف دندان ساز کی دکان کے ساتھ والے سٹوڈیو کا بتایا۔ ہم چاروں روم میٹ سٹوڈیو پہنچے، ارجنٹ تصاویر بنوائیں، دو گھنٹے بعد ملیں اس وقت تک عصر کا وقت نکل چکا تھا۔ ہوسٹل پہنچے، مغرب کی نداء ہو رہی تھی۔ نماز کے بعد کمرہ نمبر چار کے لڑکوں کو کھانے کے بعد سپرنٹنڈنٹ صاحب کے دفتر میں پہنچنے کا اعلان سنا، پہلے ہی گھبرائے ہوئے تھے...... اب یہ کیا افتاد؟

جیسے تیسے کھانا زہر مار کیا۔ حال و بے حال دفتر پہنچے، May we come in Sir چوہدری صاحب کی رعب دار come in نے ہمارے دل مزید دھڑکا دیئے کانپتے لرزتے قدموں کے ساتھ داخل ہوئے۔

چوہدری صاحب جلالی موڈ میں تھے۔ آپ عصر کی نماز پر کہاں تھے؟ ریاض پر جرأت تھا۔ ہم چنیوٹ تصویر کھنچوانے گئے تھے۔

آپ کو پتہ نہیں چنیوٹ آپ کے لئے آؤٹ آف باؤنڈ ہے! سر، وہ کیا ہوتا ہے۔ (شائد یہ خیال کرتے ہوئے یہ فرسٹ ایئر فولوں کا ٹولہ ہے) چوہدری صاحب کے پُرغصہ چہرے پر کچھ بشاشت کھیل گئی۔ آپ کو چنیوٹ جانے سے پہلے مجھ سے اجازت لینی تھی۔ ماہانہ رپورٹ میں آپ کے والدین کو آگاہ کیا جائے گا۔ اگلے ہفتے ابا جی کا سخت ڈانٹ کا خط آیا۔ وہ دن اور آج کا دن پھر ہم نے کبھی خلاف قانون کوئی عمل کیا ہو۔

مزید پڑھائی کے سلسلہ میں چار سال کالج سے دور رہا۔ واقف زندگی تھا 1963ء میں ایم ایس سی کے بعد کالج کے دفتر میں حاضر ہونے کی ہدایت ہوئی اور لیکچرر تعینات ہوا۔ خوش خوش دفتر سے باہر نکلا۔ باہر برآمدہ میں چوہدری صاحب سے ملاقات ہوئی، دیکھتے ہی سینے سے لگا لیا۔

چوہدری صاحب سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل کے علاوہ فلسفہ کے پروفیسر تھے اگرچہ میں چوہدری صاحب کا شاگرد نہیں رہا تھا لیکن ایک لمبا عرصہ 1963ء تا 1975ء مجھے چوہدری صاحب کے ساتھ کام کرنے کا موقعہ ملا۔ آتے جاتے کبھی چوہدری صاحب کو کالج کے کسی کلاس روم میں کلاس لیتے نہیں دیکھا تھا، حیران تھا چوہدری صاحب جیسا dutyful استاد کیسے ہوسکتا ہے کلاس نہ لیتا ہو؟ آپ کے ایک شاگرد مکرم داؤد طاہر کے درج ذیل بیان نے پرانے یونانی اساتذہ کی یاد تازہ کر دی۔

چوہدری محمد علی ہمیں فرسٹ ایئر میں منطق پڑھایا کرتے تھے۔ ان کا پڑھانے کا طریقہ بالکل غیر رسمی تھا۔ ممکن ہے وہ اس عرصے میں دو چار بار کلاس روم میں بھی آئے ہوں لیکن بالعموم وہ ہمیں اپنے گھر پر بلا لیا کرتے تھے۔ یاد رہے کہ موصوف ہوسٹل سپرنٹنڈنٹ بھی تھے اور اس حوالے سے انہیں کالج کیمپس میں مکان ملا ہوا تھا۔ ہم ان کے ہاں پہنچتے تو وہ عموماً بنیان اور دھوتی میں ملبوس ہوتے۔ وہ اسی لباس میں چارپائی پر بیٹھ جاتے۔ ہم میں سے کچھ ان کے ساتھ چارپائی پر اور باقی سامنے پڑی کرسیوں اور موڑھوں پر بیٹھ کر ان کے گرد دائرہ سا بنا لیتے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے لہجے میں ایک خاص مٹھاس رکھی ہے اور پرانے واقعات کے بیان کا ملکہ عطا کیا ہے۔ وہ اپنے خوبصورت لہجے میں ادھر اُدھر کی باتیں شروع کر دیتے اور باتوں ہی باتوں میں پڑھاتے بھی جاتے۔ اکثر اوقات وہ ہمیں کچھ کھلا پلا بھی دیتے۔ یہ ان کی شفقت ہی کا نتیجہ تھا کہ ہم شوق سے ان کے پیریڈ کا انتظار کرتے اور بغیر کسی اشد مجبوری کے اسے کبھی مس نہ کرتے۔

ہوسٹل سپرنٹنڈنٹ ہونے کے علاوہ موصوف بیک وقت کالج کے ہائیکنگ کلب، کشتی رانی کلب اور باسکٹ بال کلب کے صدر بھی تھے۔ اس اعتبار سے ان کے فرائض بہت متنوع تھے لیکن وہ اپنی تمام ذمہ داریوں کو انتہائی خوش اسلوبی سے ادا کرتے۔

کشتی رانی کلب کے انچارج کی حیثیت سے وہ ہمیں کئی بار دریا پر لے جاتے۔ مجھے یاد ہے ایک بار ہم نے ان کی سرپرستی میں ایک رات پانی کی مخالف سمت کچھ اوپر جا کر ایک جزیرے پر گزاری۔ ہم ٹینٹ اور کھانے پینے کا خام سامان ہمراہ لے گئے تھے۔ ہم نے جزیرے پر اپنا خیمہ نصب کیا اور اینٹوں کے چولہے پر ہنڈیا اور روٹی بنائی اور یوں اس پکنک کا لطف دوبالا ہو گیا۔

1974ء کے جماعت کے خلاف فسادات کے دوران چوہدری صاحب کالج کے پرنسپل کے علاوہ ہوسٹل کے سپرنٹنڈنٹ بھی تھے۔ ربوہ ریلوے سٹیشن کے واقعہ کی آڑ میں ربوہ کے پُرامن شہریوں کی بلا امتیاز بلا اشتعال گرفتاریاں کی گئیں، جب حکومت کی طرف سے گرفتاریوں کا دیا ہوا ہدف پورا نہ ہوا تو علاقے کا ڈی ایس پی سپاہیوں کی نفری لے کر بغیر پرنسپل کی اجازت کے کالج پہنچا اور مطالبہ کیا کہ مجھے 250 لڑکوں کی ہوسٹل سے گرفتاری دے دیں۔ چوہدری صاحب نے بڑی جرأت سے اسے کالج میں بلا اجازت داخل ہونے پر سرزنش کی اور کالج کی حدود سے نکل جانے کا حکم دیا۔ اس طرح ہوسٹل میں رہنے والوں کی حفاظت کی ذمہ داری کو جرأت رندانہ سے نبھایا۔

مرحوم چوہدری صاحب ایک ہمدرد انسان، شفیق استاد، مہربان دوست، بہترین منتظم اور قادر الکلام شاعر تھے، مرحوم محمد علی سے مضطر اور عارفی کے درجات طے کرتے ہوئے یادگار شاعری ورثہ چھوڑ گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مغفرت کرے، تعلیم الاسلام کالج کی یادوں میں تا دیر رہیں گے۔

☆......☆......☆......☆

میرا مذہب بنی نوع سے ہمدردی ہے

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

”بنی نوع انسان کے ساتھ ہمدردی ہی میرا یہ مذہب ہے کہ جب تک دشمن کے لئے دعا نہ کی جاوے پورے طور پر سینہ صاف نہیں ہوتا ہے ادعونی استجب لکم میں کوئی قید نہیں لگائی کہ دشمن کے لئے دعا کرو تو قبول نہیں کروں گا بلکہ میرا تو یہ مذہب ہے کہ دشمن کے لئے دعا کرنا بھی سنت نبوی ہے حضرت عمرؓ اسی سے مسلمان ہوئے آنحضرت ﷺ آپ کے لئے اکثر دعا کیا کرتے تھے اس لئے بخل کے ساتھ ذاتی دشمنی نہیں کرنی چاہئے اور حقیقتاً موذی نہیں ہونا چاہیے شکر کی بات ہے کہ ہمیں اپنا کوئی دشمن نظر نہیں آتا جس کے واسطے دو تین مرتبہ دعا نہ کی ہو ایک بھی ایسا انسان نہیں اور یہی میں تمہیں کہتا ہوں سکھاتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اس سے کسی کو حقیقی طور پر ایذاء پہنچائی جاوے اور ناحق بخل کی راہ سے دشمنی کی جاوے ایسا ہی بےزار ہے جیسے وہ نہیں چاہتا کہ کوئی اس کے ساتھ ملایا جاوے۔“

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 68,69)

☆☆☆☆

بقیہ از صفحہ 4۔ اسلامی سائنس......

کتابوں کی تصاویر حاصل کرنے کے لئے عاجز سے رابطہ فرمائیں zakaria.virk@gmail.com

علامہ اقبال نے کیا خوب کہا تھا:

مگر وہ علم کے موتی کتابیں اپنے آبا کی
جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارا

کتابیات: زکریا ورک، مسلمانوں کے سائنسی کارنامے۔ کتابی دنیا نئی دہلی 2011ء 554 صفحات

زکریا ورک، سوانح ابن رشد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی 2005ء

1. Salim al-Hassani, 1001 Inventions, National Geographic, Washington DC 2012
2. A.Y. al-Hassan, Sc & Technology in Islam, UNESCO, volume 4, part 1, 2001
3. Howard Turner, Science in Medieval Islam, U. of Texas, Austin, 1995
4. Prof. Aziz Ahmad, Islamic History of Sicily, Edinburgh U Press 1975
5. John Freely, Alladin's Lamp, New York : - Alfred A Knopf

☆..................☆..................☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122217 میں Saliu Ayinla Ogungbade

ولد Ogungbade قوم...... پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت 1969ء ساکن Ake Abeokut ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 راگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 45 ہزار Naira ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saliu AyinOgungbade گواہ شد نمبر 1۔ A, Waheed O S/o Oladipupo گواہ شد نمبر 2۔ Abdussodour S/o Kolade

مسل نمبر 122218 میں Uthman

ولد Olalekan قوم...... پیشہ درزی عمر 28 سال بیعت 2012ء ساکن Ede ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Uthman گواہ شد نمبر 1۔ Usman S/o Shafi گواہ شد نمبر 2 Ibrahim S/o Adejimi۔

مسل نمبر 122219 میں Abdur Rasaq

ولد Kolapo قوم...... پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ado Ikiti ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdur Rasaq گواہ شد نمبر 1۔ A.Waheed S/o Oladipupo گواہ شد نمبر 2۔ Noordeen S/o Jubrael

مسل نمبر 122220 میں Ghazal Balogun

ولد Sulaiman قوم...... پیشہ درزی عمر 64 سال بیعت 1994ء ساکن Odo Ona Elewe ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Plot Of Land 20 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ghazal Balogun گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo گواہ شد نمبر 2۔ Ibrahim S/o Ghazal

مسل نمبر 122221 میں Islam Oshone

ولد Mustafa قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Benin ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4 لاکھ 37 ہزار 500 Naira ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Islam Oshone گواہ شد نمبر 1۔ Rizwan S/o Muhammad گواہ شد نمبر 2۔ Qasim S/o Oleicola

مسل نمبر 122222 میں Tawakal Tu Olayinka

زوجہ Tudeen Olayinka قوم .... پیشہ سول ملازمت عمر 49 سال بیعت 1989ء ساکن Idimu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tawakal Tu Olayinka گواہ شد نمبر 1۔ Olaiwka Abdubasit S/o Olaywka گواہ شد نمبر 2۔ Qasim S/o Oyekela

مسل نمبر 122223 میں Mahmudah Abd Rauf

زوجہ AbdRauf قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Orisumbare ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 راپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mahmudah Abd Rauf گواہ شد نمبر 1۔ Dhunoorain S/o Bello گواہ شد نمبر 2 A.Waheed S/o Oladupo

مسل نمبر 122224 میں Abdul Wasiu Maruf

ولد Maaruf قوم...... پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت 1996ء ساکن Igbogbo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Wasiu Maruf گواہ شد نمبر 1۔ Ladoja Tajudeen S/o Oladuja گواہ شد نمبر 2۔ Ali Majeed S/o Majeed

مسل نمبر 122225 میں Aliyu Mojeed

ولد Mojeed قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 62 سال بیعت 1975ء ساکن Igbogbo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 32 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aliyu Mojeed گواہ شد نمبر 1۔ Oladoja Tajudeen S/o Aladoja گواہ شد نمبر 2۔ Hameed S/o Wasiu

مسل نمبر 122226 میں Husein Kehnde

ولد Abdul Yakeen قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 34 سال بیعت 1992ء ساکن Apapa Wharf ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Husein Kehnde گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Qahhar S/o Olowohm گواہ شد نمبر 2۔ Ibrahim S/o Adejimi

مسل نمبر 122227 میں Galib

ولد Qaudri قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 65 سال بیعت 1990ء ساکن Ile Ogbomosho ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Galib گواہ شد نمبر 1۔ Razaq S/o Abd Rasheed گواہ شد نمبر 2۔ Osemi S/o Jingoh

مسل نمبر 122228 میں Abdul Jaleel

ولد Oladejo قوم...... پیشہ تجارت عمر 58 سال بیعت 1982ء ساکن Igbogbo ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 فروری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Jaleel گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hakeem گواہ شد نمبر 2۔ Saheed S/o Milail

مسل نمبر 122229 میں Ameed Wasiu

ولد Wasiu قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1996ء ساکن Igbogbo ضلع و ملک Nageria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ameed Wasiu گواہ شد نمبر 1۔ Aliyu Mojeed S/o Mojeed گواہ شد نمبر 2۔ Wasiu Molaru S/o Maaruue

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں

آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

”اگر میرے پاس احد کے برابر سونا آجائے تو مجھے خوشی اس میں ہوگی کہ اس پر تیسرا دن چڑھنے سے پیشتر اللہ تعالیٰ کی راہ میں اسے خرچ کردوں اور ضرورت سے زائد ایک دینار بھی بچا کر نہ رکھوں اور سارا مال خدا تعالیٰ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کر دوں اور لٹادوں۔“ (بخاری)

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایا جات / صدقات مد امداد نادار مریضاں / ڈویلپمنٹ (DV) صدر انجمن احمدیہ (فضل عمر ہسپتال) میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

مکرم انوار الحق خان صاحب سیکرٹری وصایا دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم احسن احمد خان صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 11 جنوری 2016ء کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام مامون احمد عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم عبدالرحیم خان صاحب صدر جماعت احمدیہ خوشاب کی نسل سے، مکرم نصیر احمد خان صاحب اسیر راہ مولیٰ آف ساہیوال کا نواسہ اور حضرت حافظ مولوی فضل دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ بچے کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث بنائے نیز دین و دنیا میں ترقیات عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا رشید احمد خان صاحب ابن مکرم رانا سعادت احمد خان صاحب مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بھاوج مکرمہ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم رانا سعید احمد خان صاحب آف لندن ہارٹ اٹیک کی وجہ سے ایک ماہ سے جرمنی کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کی طبیعت بہتری کی طرف مائل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عطاء الرحمٰن مبشر صاحب آڈیٹر تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرؤف صاحب سابق کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ مورخہ 16 جنوری 2016ء کو بعمر 78 سال بقضاء الٰہی وفات پاگئیں۔ مورخہ 18 جنوری کو بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے ان کی نماز جنازہ بیت مبارک میں پڑھائی۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔

آپ رفیق مسیح موعود حضرت میاں فتح محمد صاحب ڈیرہ غازی خان کی نسل میں سے تھیں۔ مرحومہ سادہ مزاج، مہمان نواز، ہمدرد، غریبوں اور ضرورت مندوں کا خیال رکھنے والی، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کرتی تھیں۔ قرآن کریم سے محبت تھی۔ روزانہ صبح وشام تلاوت کیا کرتی تھیں اور کچھ حصہ زبانی یاد کیا ہوا تھا۔ اپنے چندہ جات کی ادائیگی کا خاص خیال رکھتی تھیں اور ہمیشہ وقت پر ادا کرتی تھیں۔ لکھنا پڑھنا نہیں جانتی تھیں اس کے باوجود قرآن کریم ناظرہ شوق سے سیکھا اور اسی طرح حضرت مسیح موعود کے دعائیہ اشعار روزانہ پڑھا کرتی تھیں۔ دعاؤں کے ذریعہ بچوں کی تربیت کرنا پسند کرتی تھیں۔ پسماندگان میں اپنے شوہر کے علاوہ دو بیٹیاں مکرمہ رقیہ صادقہ صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ فرانس اہلیہ مکرم عبدالاحد صاحب، مکرمہ نادیہ ثمن صاحبہ اہلیہ مکرم ثناء اللہ صاحب یوکے، دو بیٹے خاکسار، مکرم عبدالاحد منیر صاحب جرمنی اور ایک بھائی مکرم ماسٹر محمد عمر صاحب ڈیرہ غازیخان سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی والدہ کی نیکیوں کو ہمیشہ جاری وقائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم حمید احمد صاحب نائب قائد حلقہ ویسٹرن نارتھ ویسٹ کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم علم الدین صاحب مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 17 جنوری 2016ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک بعمر 83 سال وفات پاگئیں۔ مورخہ 19 جنوری کو بعد نماز عصر مکرم عبدالشکور باجوہ صاحب نے بیت النصرت دارالرحمت وسطی میں نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم طاہر جمیل بٹ صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے دعا کروائی۔ مرحومہ حضرت حکیم اللہ دتہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور حضرت پیراں دتہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی تھیں۔ مرحومہ کو خلافت سے والہانہ لگاؤ اور خاندان حضرت مسیح موعود سے گہرا تعلق تھا۔ مرحومہ نماز پنجوقتہ کی پابند، تلاوت قرآن کریم کی عادی، مہمان نواز، ملنسار، غریب پرور اور بہادر خاتون تھیں۔ مرحومہ باقاعدگی سے خطبہ خلیفۃ المسیح سنتی اور جماعتی پروگرامز میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ زندگی کے آخری ایام تک اپنے بچوں کو خلافت سے وابستگی کی تلقین کرتی رہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر رمضان محمد زاہد صاحب مغلپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ مورخہ 13 جون 2015ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پاگئیں۔ اسی دن مغلپورہ لاہور میں مکرم مودود الٰہی صاحب مربی سلسلہ مغلپورہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ مورخہ 15 جون کو دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ یکم جنوری 1948ء کو مکرم چوہدری عرفان احمد صاحب آف چک نمبر 276 گوکھووال ضلع فیصل آباد میں پیدا ہوئیں۔ ابتدائی تعلیم گاؤں میں حاصل کی۔ جماعتی کتب ورسائل اور الفضل شوق سے پڑھتی تھیں۔ بعض رشتہ دار بچے لاہور تعلیم کے دوران ہمارے گھر رہتے ان کی ہر طرح سے خدمت کرتی تھیں۔ مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ اور سب سے پہلے چندے ادا کرتی تھیں۔ اپنی ساس سسر کی بھی خدمت گزار رہیں۔ ہماری شادی 1969ء میں ہوئی۔ مرحومہ نیک، سلیقہ شعار، ملنسار اور مہمان نواز تھیں۔ پسماندگان میں میرے علاوہ 3 بیٹے مکرم مبشر احمد تنویر صاحب، مکرم مطاہر احمد صاحب، مکرم مظفر احمد نعیم صاحب، دو بیٹیاں مکرمہ طاہرہ جبین صاحبہ اور مکرمہ سائرہ جبین صاحبہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ سب بچے شادی شدہ ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 1: داخلہ مدرسۃ الحفظ

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 10/اگست 2016ء کو صبح 9 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی۔ مورخہ 11/اگست کو کامیاب امیدواران کے والدین سے اجتماعی میٹنگ ہوگی۔ تدریس کا آغاز مورخہ 22/اگست 2016ء سے ہوگا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

جو احباب اپنے بچوں کو داخل کروانے کے خواہشمند ہیں وہ ابھی سے اپنے بچوں کو روزانہ نصف پارہ تلاوت کی عادت ڈالیں اور آخری پارے سے حفظ کروانا شروع کروادیں۔

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم رضوان احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ نجمہ رضوان صاحبہ بوجہ کینسر شدید بیمار ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ دے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

جلسہ سیرت مسیح موعود

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 23 جنوری 2016ء کو سرائے مسرور میں جلسہ سیرت حضرت مسیح موعود کروانے کی توفیق ملی۔ پروگرام کے مہمان خصوصی محترم مرزا عبدالصمد احمد صاحب ناظر خدمت درویشاں تھے۔ اطفال کو جلسہ سے قبل ایک نمائش دکھائی گئی۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ حدیث اور نظم کے بعد سیدنا حضرت مسیح موعود اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اقتباسات پڑھ کر سنائے گئے۔ ازاں بعد مکرم مہمان خصوصی نے سیرت حضرت مسیح موعود کے حوالے سے اطفال کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ جلسہ میں 450 اطفال اور 63 دیگر افراد نے شرکت کی۔ دعا کے بعد ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

☆☆......☆☆☆......☆☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

موسم سرما کیلئے مفید قہوہ جات

جڑی بوٹیوں سے بنی چائے یا قہوہ جات کو زمانہ قدیم میں بنائے جانے والے جوشاندے سے اخذ کیا گیا ہے۔اب عام چائے کے علاوہ ادویاتی جڑی بوٹیوں کی چائے مقبول عام ہو رہی ہے۔موسم سرما کے امراض کے حوالے سے مختلف جڑی بوٹیوں سے بنائی جانے والی چائے یا قہوہ جات مندرجہ ذیل ہیں۔

لونگ،دارچینی

لونگ ایک خوشبودار پھول ہے جو کہ گھروں میں اکثر گرم مصالحے کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔اس کا قہوہ پینا لو بلڈ پریشر،اعصابی کمزوری ونزلہ زکام اور سردی کے بخار میں مفید ہوتا ہے۔

ادرک

ادرک ایک سبزی کے طور پر استعمال میں آتی ہے۔اس سے قوت ہاضمہ بہتر ہوتا ہے۔یہ تیزابیت کو ختم کرتی ہے۔اس طرح تیزابیت سے پیدا ہونے والے بلڈ پریشر اور ریح سے ہونے والی اعصابی کمزوری،گردوں کی درد،بند نزلہ اور جسم کی تھکن کو دور کرتا ہے۔تین گرام ادرک کو ایک کپ پانی میں ابال لیں،تیار ہونے پر دودھ شہد حسب ضرورت وحسب ذائقہ ملا لیں۔

بنفشہ

یہ ایک گھاس نما جڑی بوٹی ہے۔اس کے تنے اور پھول بطور دوائی میں استعمال کئے جاتے ہیں۔یہ گلے اور سینے کے امراض میں اکسیر اعظم کا درجہ رکھتی ہے۔یہ کھانسی،نزلہ،زکام،گلے کی سوزش، سانس کی نالی کی سوزش اور ٹی بی جیسے مہلک مرض میں بھی مفید اور موثر ہے۔بنفشہ تین ماشہ،ملٹھی 6 ماشہ حسب ذائقہ وحسب ضرورت پانی یا دودھ میں ابال کر چینی یا شہد ملا کر استعمال کریں۔

پودینہ

یہ ایک خوشبودار پودا ہے۔یہ اپنے کثیر فوائد کی وجہ سے ہر خاص و عام میں مقبول ہے۔یہ پیٹ کی درد،تیزابیت،ہیضہ اور تعفن سے پیدا ہونے والے بخار،بند نزلہ اور مٹاپا کے علاج میں مفید ہے۔اس کی چائے میں اجوائن یا ادرک بھی شامل کر لیا جائے تو اثرات مزید بہتر ہو جائیں گے۔پودینہ 3 ماشہ، اجوائن 1 ماشہ ادرک 1/2 قاش ایک کپ پانی میں ابال کر پانی چھان لیں حسب ضرورت دودھ اور میٹھا ملا کر استعمال کریں۔

خارخشک (گوکھرو)

اس بیج کے اوپر کانٹے ہوتے ہیں۔یہ خودرو جڑی بوٹی ہے۔اس کا استعمال جسم میں قوت مدافعت بڑھاتا ہے۔گردوں کو طاقت دیتا ہے۔اس کے لگاتار استعمال سے گردوں کی پتھری بھی خارج ہو جاتی ہے۔

ایک کپ پانی میں 3 ماشہ گوکھرو ابال کر پانی چھان لیں اس کے بعد حسب ضرورت وحسب ذائقہ دودھ وشہد ملا کر استعمال کریں۔

توت سیاہ

یہ ایک میٹھا پھل ہے۔یہ خوش ذائقہ ہونے کے علاوہ ادویاتی اثرات بھی رکھتا ہے۔اس کے استعمال سے نزلہ،زکام،خشک کھانسی،گلے کی سوزش،سانس کی نالی کی سوزش اور ٹی بی کی صورت میں افاقہ ہوتا ہے۔اس میں اگر ملٹھی کو بھی شامل کر لیا جائے تو اس کے اثرات مزید بہتر ہو جاتے ہیں۔

توت سیاہ اگر خشک ہوں تو 3 ماشہ اور اگر تازہ ہو تو 6 ماشہ یا ایک تولہ لیں (اگر توت پھل نہ مل سکے تو درخت کے پتے بھی استعمال کئے جا سکتے ہیں) ملٹھی 3 ماشہ حسب ضرورت پانی میں ابال لیں اور حسب ضرورت میٹھا شامل کر کے استعمال کریں۔

تیزپات

یہ ایک خوشبودار پتا ہے جو عموماً کھانوں میں خوشبو کے لئے استعمال ہوتا ہے یہ نظام ہضم کو بہتر بناتا ہے۔سردی کے اثرات کو دور کرتا ہے۔ تیزابیت،قبض،سوتے میں منہ سے پانی نکلنا اور امراض شوگر میں فائدہ مند ہے۔ایک پتا تیزپات ایک کپ پانی میں ابال لیں،پانی چھان کر حسب ضرورت دودھ اور میٹھا شامل کر کے استعمال کریں۔

دارچینی

ایک خوشبودار درخت کی چھال ہے،جس کا استعمال ہمارے کچن میں اکثر کھانوں میں ہے۔یہ موسم سرما میں سردی کے بچاؤ کے لئے عموماً گھروں میں ہر پکوان میں استعمال کی جاتی ہے۔اس کے فوائد میں قے،اسہال،نزلہ،زکام،بلغمی کھانسی،کالی کھانسی،سردی سے پیدا ہونے والے بخاروں میں اس کا استعمال نہایت موثر ہے۔ایک دو ماشہ ایک کپ پانی میں ابال لیں۔حسب ضرورت دودھ اور چینی شامل کر کے نوش کریں۔نیز اس کا پاؤڈر بنا کر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

دھنیا (کشنیز)

یہ ایک خوشبودار بیج ہے جو صدیوں سے ہمارے کچن میں بطور خوشبو استعمال ہو رہا ہے۔یہ ہائی بلڈ پریشر میں پیاس کی شدت،دل کی گھبراہٹ، پیشاب کی جلن اور پیشاب میں خون آنے میں مفید ہے۔دھنیا خشک 3 ماشہ،الائچی سبز 3 عدد ایک کپ پانی میں ابال کر پن چھان کر حسب ضرورت دودھ اور میٹھا شامل کر کے استعمال کریں۔

سفید زیرہ

یہ ایک خوشبودار،خوش ذائقہ بیج ہے جن کا استعمال ہمارے گھروں میں عام کیا جاتا ہے،یہ معدہ کی تیزابیت،کھٹی ڈکاریں اور کھانے کے جلد ہضم نہ ہونے کی صورت میں اس کا استعمال موثر ہے۔3 ماشہ زیرہ سفید ایک کپ پانی میں بوائل کر کے حسب ضرورت دودھ اور میٹھا شامل کر کے نوش فرمائیں۔

(روزنامہ ایکسپریس 12 دسمبر 2015ء)

☆............☆............☆

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت،وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے لاہور اور مکرم احمد حسیب صاحب ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 29 جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:02
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:42
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	17 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	9 سنٹی گریڈ

بارش کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

29 جنوری 2016ء

12:00 pm	اطفال الاحمدیہ وقف نو اجتماع یکم مارچ 2015ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
4:00 pm	دینی وفقہی مسائل
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:30 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جنوری 2016ء

Sale Is Here Happy New Year
سیل سیل سیل
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 0092-47-6213312

حامد احمد
حامد ڈینٹل لیب (ڈینٹل ہائیجینسٹ)
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔کارکنان کیلئے خصوصی رعایت
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

خدا تعالیٰ کے فضل ورحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
گرم ورائٹی پر زبردست سیل۔سیل۔سیل
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

گاڑی برائے فروخت
سوزوکی Cultus VXRI ماڈل 2008ء
پرل بلیک
رابطہ: 0334-9896773

رینبو فیشن
گرلز سواتی،حیدرآبادی سوٹ،لہنگا،شرارہ،
سپیشل بے بی لہنگا -/500 روپے
مردانہ شلوار قمیض،بوینز،ورسٹ،القیصر،ویسکوٹ S تا xxxL
سپیشل آفر مردانہ سوٹ سادہ -/1000 کڑھائی -/1200
سپیشل آفر لیڈیز سوٹ -/1500
ریلوے روڈ ربوہ: 0476214377

FR-10

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے عمدہ،دلکش اور حسین زیورات کا مرکز
امین جیولرز
سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ دکان: 0476213213 موبائل: 0333-5497411

نوزائیدہ اور شیرخوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
جرمن ادویات کا مرکز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
سراج مارکیٹ بالمقابل عامر کلر لیب ربوہ فون: 047-6211510, 0344-7801578

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی،سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
نیز فینسی لیلن بوتیک اور Winter کے پرنٹ سوٹ
لیلن کھدر کاٹن مرینہ
New 2016 کے ڈیزائن
امپورٹڈ بیڈشیٹس نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

ضرورت کارکنان
ہمیں اپنے ادارہ کے مختلف شعبہ جات میں کارکنان کی ضرورت ہے۔تعلیم کم از کم میٹرک زائد تعلیم اور تجربہ پر زائد مراعات دی جائیں گی۔اپنے صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ درخواست بمع شناختی کارڈ اور تعلیمی قابلیت کی سندات کے ساتھ خود تشریف لائیں۔
کیور یٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
047-6211866,6213156
0333-6549164